

آپ مجھے ہیں کہ دقت کے حکمران آپ کا ساتھ دیتے ہیں اس لیے یہ بھی کچھ حقانیت کا نشان ہے، اگر یہ بات ہے تو یہ عظیم نشان یہودیوں کے پاس آپ سے بڑا ہے، دس کروڑ عربوں کا ناک میں دم کر رکھا ہے، بڑی طاقتیں ان کی پشت پر نہتی ہیں، المعرض یہ مٹھی بھر یہودی جو غالباً تعداد میں آپ کے لگ بھگ ہوں گے آپ سے کہیں زیادہ طاقت میں ہیں۔ مگر یہ عظیم نشان ان کی حقانیت کی دلیل نہ بن سکا۔ اور اللہ شاہ اللہ آپ کے یہ کام آئے گا۔

متحدہ جمہوری محاذ کا مستقبل

متحدہ جمہوری محاذ اس گھناورپ اندھیرے میں امید کی ایک کرن بھی گئی تھی، اور جس طرح یہ محاذ ابھرا تھا، ایوان کسریٰ کے کنگرے ہل گئے تھے، ہر طرف یہ شور برپا ہو گیا تھا کہ آج ہی آیا، بھٹو گیا ہی گیا۔ متحدہ محاذ کے صوبہ اول کے رہنما گو اب بھی اس اعتماد کے اہل ہیں، لیکن نیپ اور جماعت اسلامی کے ماسوا جماعتی حیثیت سے باقی تمام شامل جماعتوں کو جو نیپیں دستیاب ہوئی ہیں، ان کا سیاسی شعور، سیاسی ضمیر اور سیاسی سلیقہ کچھ زیادہ قابل رشک نہیں ہے، خاص کر وہ لیگ جو دوسری تمام لیگوں کی وادی اماں ہے، سیاسی شعور رکھنے کے باوجود اپنے کاروباری سیاسی ضمیر کی وجہ سے، سب کے لیے خاص آزمائش کی حیثیت رکھتی ہے اور صدر بھٹو کی ملازمت اختیار کر لینے کے بعد مطرد تانہ خاص طور پر اس مسلم لیگ کے لیے فتنہ کا موجب ہیں، جو متحدہ محاذ میں شرکت کرنے کے باوجود مطرد تانہ کی رہنمائی سے حسن ظن نہ رکھتے اور ان کے ہاں شرف باریابی یا کفر محسوس کرتے ہیں۔ جس یقین ہے کہ اگر متحدہ جمہوری محاذ، محاذ میں ان کی شرکت پر پہلے سنجیدہ غور کو لیتا اور ان کی شمولیت کو اتنی جلدی خوش آمدید نہ کہتا تو متحدہ جمہوری محاذ اتنی جلدی اپنا بھرم نہ گنوا پاتا۔ محاذ میں شامل جماعتیں گو تھوڑی ہوتیں، بارعب ہوتیں، اور یہ لوگ فتوے سے اس کے سہارے کی بھیک مانگتے اور شاید پھر چند دن نباہ بھی سکتے۔ لیکن افسوس! جلدی میں جو آیا بسم اللہ اور الحمد للہ!

باقی رہیں دوسری جمیعتیں؟ سودہ دونوں بزدلوں کی جماعتیں ہیں، ان کے سیاسی تعاون سے ان کی دعائیں زیادہ قابل اعتماد ہیں۔

نیپ اور جماعت اسلامی اگر دونوں اپنے تک اتحاد کا دائرہ محدود رکھتیں تو ان کی پوزیشن حالیہ پوزیشن سے کہیں زیادہ مضبوط ہوتی، افسوس تو یہ ہے کہ بار بار متحدہ محاذ کا مکرر کھینچنے کے